جنھیں قادیانیوں نے اپنا ہدف بنا رکھا ہے۔

جناب محمد متین خالد نے ایک ڈیڑھ برس پہلے "ثبوت حاضر ہیں" شائع کی تھی (تبصرہ ترجمان القرآن مئی ۱۹۹۸' ص ۶۱-۶۲)۔ زیر نظر کتاب کے دیباچے میں انھوں نے بتایا ہے کہ اس کے مطالعے سے کئی قادیانی حضرات' تائب ہو کر اسلام کی آغوش میں آ گئے۔ امید ہے یہ کتاب بھی سعید روحوں کو اسلام کی طرف کھینچ لائے گی۔

مرتب نے جس پرخلوص جذبے' سچی لگن اور انتہائی جانفشانی سے یہ کتاب مرتب کی ہے' وہ قابل داد ہے۔ کتابت' طباعت' سرورق اور اہتمام ظاہری کے لحاظ سے بھی کتاب معیاری ہے۔ (م - ا - م)

بابری مسجد سے دست برداری شرعاً جائز نہیں' از عبدالعلیم اصلاحی' ناشر: جامعۃ البنات' سعید آباد' حیدر آباد' مدھیہ پردیش (بھارت)۔ صفحات: ۳۲۔ قیمت: پانچ روپے۔

۶ دسمبر ۱۹۹۲ کو ہندو انتہاپسندوں کے ہاتھوں بابری مسجد کی شہادت امت مسلمہ کے لیے ایک ایسا حادثہ فاجعہ ہے' جس پر اگر کسی کا دل نہ تڑپے تو اسے اپنے ایمان اور دینی حمیت کی خبر لینی چاہیے۔ ریاستی مشینری کی چھتری تلے یہ وحشیانہ عمل ہوا' اس کو روکنا عام مسلمانوں کے بس میں نہ تھا۔ آج بھی مسلمانوں کے دل اس زخم کی ٹیسیں اور چبھن محسوس کرتے ہیں۔ لیکن کچھ ایسے مسلمان دانش ور بھی ہیں جو مداہنت کو حکمت کی گولی قرار دے کر حلق سے اتارنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں ایک نام دہلی کے وحید الدین خان صاحب کا ہے جن کی مساعی کو بھارتیہ جنتا پارٹی اور بھارتی کانگریس پارٹی اس لیے بہ نظر استحسان دیکھتی ہے کہ خان صاحب بھارت میں مسلمانوں کے ہر نقصان کو خود مسلمانوں کی غلطی قرار دیتے ہوئے' انھی مظلوموں کو طعن کا نشانہ بناتے ہیں۔ اسی تسلسل میں وہ نت نئی تاویلات کر کے مسلمانوں کو فکری اور عملی پسپائی کے مختلف گر سیکھنے اور سکھانے کی تبلیغ کرتے ہیں۔ بابری مسجد کی شہادت کے واقعے کے بعد انھوں نے اپنے جریدہ الرسالہ (مئی ۹۳) میں ایک سہ نکاتی فارمولا (بلکہ فتویٰ سا) پیش کیا۔ جس میں مسلمانوں کو "حکم" دیا کہ: "حکم اضطرار کے تحت ان [مسلمانوں] کے لیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ بابری مسجد کے مسئلے سے الگ ہو جائیں' تاکہ اپنے آپ کو مزید ذلت اور ہلاکت سے بچا سکیں.... ہمارا ایسا کرنا اسلامی شریعت کے عین مطابق ہو گا" (ص ۸)۔

عبدالعلیم اصلاحی صاحب نے اس فکر کا تعاقب کرتے ہوئے زیر تبصرہ مقالے میں لکھا ہے: "بلاشبہ نئے حالات کے مطابق اپنے کام کا نقشہ بنانا درست ہے' لیکن وحید الدین صاحب نے کام کا نقشہ بنانے کے نام پر کام کو ختم کرنے کی آواز اٹھائی ہے....." (ص ۲)۔

عبدالعلیم صاحب نے خان صاحب کے فارمولے کا قرآن' سنت اور نظائر کی روشنی میں مدلل تجزیہ